REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ ۴۔ تار کا پتہ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

روزنامہ
بجز جمعہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ دس پیسے

۲۱ شعبان ۱۳۸۲ھ

جلد ۵۲/۱۷ ۱۸ صلح ۱۳۴۲ ہش ۱۸ جنوری ۱۹۶۳ء نمبر ۱۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۷ جنوری بوقت ۸½ بجے صبح

رات حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو بے چینی رہی۔ نیند اچھی طرح نہیں آئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۷ جنوری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"طبیعت کل جیسی ہی ہے"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی علالت

ربوہ ۱۷ جنوری۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی طبیعت آجکل بہت زیادہ ناساز ہے۔ آپ بعارضہ ہائی بلڈ پریشر و اعصابی تکلیف بیمار ہیں۔ نیز نظر بھی پہلے کی نسبت بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سیدہ موصوفہ کی شفائے کامل و عاجل کے لئے التزام سے دعائیں کریں۔

نیز آپ کی والدہ صاحبہ محترمہ بھی بعارضہ نمونیہ بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت یابی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی نعمتوں کی تحدیث کرنی چاہیئے اس سے خدا تعالیٰ کی محبت بڑھتی ہے

تحدیث کے یہی معنے نہیں کہ زبان سے ذکر کیا جائے بلکہ جسم پر بھی اس کا اثر ظاہر ہونا چاہیئے

"یاد رکھو کہ انسان کو چاہیئے کہ ہر وقت اور ہر حالت میں دعا کا طالب رہے اور دوسرے اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ پر عمل کرے۔ خدا تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کی تحدیث کرنی چاہیئے اس سے خدا تعالیٰ کی محبت بڑھتی ہے اور اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کے لئے ایک جوش پیدا ہوتا ہے۔ تحدیث کے یہی معنے نہیں ہیں کہ انسان صرف زبان سے ذکر کرتا رہے بلکہ جسم پر بھی اس کا اثر ہونا چاہیئے مثلاً ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے کہ وہ عمدہ کپڑے پہن سکتا ہے لیکن وہ ہمیشہ میلے کچیلے کپڑے پہنتا ہے اس خیال سے کہ وہ واجب الرحم سمجھا جاوے یا اس کی آسودہ حالی کا حال کسی پر ظاہر نہ ہو ایسا شخص گناہ کرتا ہے کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم کو چھپانا چاہتا ہے اور نفاق سے کام لیتا ہے۔ دھوکہ دیتا ہے اور مغالطہ میں ڈالنا چاہتا ہے۔ یہ مومن کی شان سے بعید ہے۔" (ملفوظات جلد چہارم ص ۴۳)

ربوہ میں پانچواں آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ

اپنی روایتی شان کے ساتھ شروع ہو گیا

افتتاح گزشتہ سال کی چیمپئن ٹیم کے کپتان جاوید حسن نے فرمایا

ٹورنامنٹ میں ملک کی تیس نامور ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں

ربوہ ۱۷ جنوری۔ آج صبح ۹½ بجے یہاں تعلیم الاسلام کالج کا پانچواں آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ اپنی روایتی شان اور پوری آب و تاب کے ساتھ شروع ہوگیا۔ اس ٹورنامنٹ میں ملک کی تیس کے قریب نامور ٹیمیں (جن میں ربوہ کی ٹیموں کے علاوہ پاکستان ویسٹرن ریلویز ویسٹ پاکستان پولیس، پی۔ اے۔ ایف، برادرز کلب، فرینڈز کلب، بمبئے سپورٹس کراچی، کراچی یونیورسٹی۔ ایگریکلچرل یونیورسٹی اور یو اے سی وغیرہ ٹیمیں شامل ہیں) شرکت کر رہی ہیں۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح پہلے سے قائم شدہ مستحسن روایت کے مطابق گزشتہ سال کی چیمپئن ٹیم (پاکستان ویسٹرن ریلویز) کے کپتان جناب سید جاوید حسن نے فرمایا۔ قرآن مجید کی تلاوت کے بعد پرچم کشائی کی رسم ادا کی گئی اور اس کے ساتھ ہی تعلیم الاسلام سکول کے طلبہ نے قومی ترانہ پڑھا۔ ازاں بعد محترم سید جاوید حسن صاحب اور محترم پرنسپل صاحب نے ٹورنامنٹ میں شرکت کرنے والی ٹیموں سے سلامی لی۔ ازاں بعد تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال کے پریذیڈنٹ مکرم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب کی درخواست پر جناب سید جاوید حسن صاحب نے ٹورنامنٹ کے افتتاح کا اعلان فرمایا۔

اس کے معاً بعد پہلے راؤنڈ کے میچوں کا آغاز ہو گیا۔ پروگرام کے مطابق آج سترہ میچ کھیلے جائیں گے۔ ان میں سے دس کلب سیکشن میں اور سات کالج اور سکول سیکشنز میں ہوں گے اور بالخصوص کلب سیکشن میں ملک کی بعض نامور ٹیمیں ایک دوسرے کے بالمقابل ہوں گی۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۶۳ء

الذین آمنوا وعملوا الصالحات فلهم اجر غیر ممنون

(۲)

ہم نے کل کے اداریہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات دربارۂ بیعت پیش کر کے لکھا تھا کہ ایمان عمل کے بغیر کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ اور اسلام جہاں ایمان بالغیب ایمان بالرسالت اور ایقان بالمعاد پر زور دیتا ہے۔ ساتھ ہی وہ اقامت الصلوٰۃ اور انفاق کی تاکید کرتا ہے۔ قرآن کریم کے نزدیک مومن صرف وہ نہیں ہے جو ایمان لے آتا ہے بلکہ مومن وہ ہے جو ایمان لا کر اعمال صالحہ بھی بجا لاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں جہاں جہاں ایمان لانے کا ذکر آیا ہے ساتھ اعمال صالحہ کی تاکید بھی کرتا ہے چنانچہ قرآن کریم میں بار بار اس حقیقت کو دہرایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

لقد خلقنا الانسان
فی احسن تقویم ثم
رددناہ اسفل
سافلین۔ الا الذین
آمنوا وعملوا الصالحات
فلهم اجر غیر ممنون

یعنی ہم نے انسان کو احسن تقویم میں خلق کیا ہے تاہم اس کی فطرت میں پستی کی طرف گرنے کے امکانات بھی رکھدیئے البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ہیں ان کے لئے غیر محدود اجر ہے۔

انسانی خلقت کا اس سے بہتر بیان نہیں ہو سکتا۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے انسان میں اعلےٰ سے اعلےٰ قوتیں رکھی ہیں وہاں نفس آمارہ جو دراصل ان قویٰ کی روح رواں ہے بھی رکھا ہے۔ جو بذات خود ایک اندھی طاقت ہے اور بغیر سوچے سمجھے حرکت کرتا ہے۔ اور اکثر انسان کو برائی کی طرف لے جاتا ہے۔ جس طرح ایک انجن جو بھاپ کی طاقت سے چلتا ہے لیکن اگر اسکو کنٹرول نہ کیا جائے اور یونہی چلتا کر کے چھوڑ دیا جائے تو سوا حادثوں کے اور کوئی نتائج پیدا نہیں کر سکتا۔ البتہ اگر آدمی اسکو حکمت سے کنٹرول کرے تو اس سے گاڑیاں چلتی ہیں جو انسانوں کو اور مال و اسباب کو ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی سے منتقل کرتی ہیں۔

یہی حال انسانی قویٰ کا ہے اگر نفس آمارہ پر کوئی کنٹرول نہ ہو تو بنحوائے النفس الامارۃ بالسوٓء وہ ہمیں برائیوں کی پستیوں بدکرداریوں کے نشیبوں میں گرا دیتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی کنٹرول کے لئے نفس لوامہ کو قائم کیا ہے۔ جو ہمارے اعمال کی نگہبانی کرتا ہے اور ہمیں راستہ کے نشیب و فراز سے واقف رکھتا ہے اس کے باوجود نفس آمارہ منہ زور گھوڑے کی طرح نفس لوامہ کی بہت کم پرواہ کرتا ہے اور ایک عقلمند انسان سمجھتے بوجھتے بھی بدی کی پستیوں میں ایک دفعہ لڑھک کر مشکل سے ہی سنبھلتا ہے۔ چنانچہ اکثر انسان بری عادتوں کے چنگل میں اس طرح گرفتار ہو جاتے ہیں کہ ہزار پند و نصائح اور ضمیر کے کچوکے بھی اسکو سیدھی راہ پر قائم نہیں رکھ سکتے اور وہ گرتے چلے جاتے ہیں۔ ثم رددناہ اسفل سافلین کا یہی مطلب ہے کہ اگرچہ خلقت کے لحاظ سے انسان میں تمام اچھی اور کارآمد قوتیں رکھی گئی ہیں اور اس کو معصوم پیدا کیا گیا ہے لیکن وہ نفس آمارہ کے پنجہ میں گرفتار ہو کر اتھاہ گہرائی میں گر جاتا ہے۔ اور محض نفس لوامہ کی رہنمائی سے اس کا بچنا محال ہو جاتا ہے۔

اس طرح انسان کے صحیح و سلامت بچ نکلنے کی صرف ایک راہ ہی رہ جاتی ہے اور وہ ہے ایمان۔ یعنی اللہ تعالیٰ خود آسمان سے اپنا ہاتھ بڑھاتا ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آتا ہے اور ظاہری اسباب سے بڑھکر ایسی قوتوں پر اعتماد کرتا ہے جو ظاہری آنکھوں سے تو نظر نہیں آتیں مگر جو انسانی زندگی کی تکمیل کے لئے نہایت ضروری ہیں اور مابعد الطبیعات سے تعلق رکھتی ہے۔ جب انسان غیب پر ایمان لے آتا ہے اور ساتھ ہی نیک اعمال بجا لانے لگتا ہے تو وہ نفس آمارہ کے چنگل سے رہا ہو جاتا ہے۔ اور پھر وہ غیر محدود ارتقائی منازل طے کرتا ہوا اپنی زندگی کے مقاصد تک رسائی حاصل کر لیتا ہے۔

آج ہم دیکھتے ہیں کہ نفس امارہ کی رہنمائی میں دنیا کی اقوام نے مادہ پرستی میں بے حد ترقیاں کر لی ہیں اور نفس لوامہ کی قوت ان کو اعتدال میں رکھنے سے معذور ہو چکی ہے۔ اور ہر وقت خطرہ لگا ہوا ہے کہ کب انسان نفس آمارہ کے سامنے ہتھیار ڈال دیتا ہے۔ انسان نے قدرت کی بے پناہ طاقتوں پر تصرف حاصل کر لیا ہے اور اگر نفس آمارہ شیطان کے اشاروں پر چل نکلا تو اس امر کا بڑا امکان ہے کہ یہ دنیا خود انسان کے ہاتھ تباہ ہو جائے طرح طرح کے ہلاکت کے سامان مختلف اقوام نے تیار کر لئے ہیں ایک عظیم بھبک سے اڑ جانے والے مادے کا ذخیرہ دنیا میں موجود ہو گیا ہے۔ نفس لوامہ انسان کے ہاتھ کو روکے ہوئے ہے اور شیطان تاک میں ہے کہ جب اس کی گرفت ڈھیلی ہو حملہ کر دے۔ ایسی حالت میں اگر انسان کو کوئی چیز بچا سکتی ہے تو وہ ایمان اور اعمال صالحہ ہی بچا سکتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ خطرہ یہ نہیں ہے کہ انسان کے پاس اتنی بے پناہ قوت جمع ہو گئی ہے۔ تسخیر کائنات تو انسانی زندگی کا الٰہی مقصد ہے۔ اس لئے تسخیر کائنات تو عین انسانی فطرت ہے۔ اور یہ خلقت انسان کی تقویم احسن ہی کا تقاضا ہے — اس لئے قدرت کی طاقتوں پر تصرف پا لینا تو بذات خود خطرناک نہیں ہے بلکہ تکمیل حیات کے لئے ضروری ہے مگر خطرہ کی اصل وجہ یہ ہے کہ نفس لوامہ کہیں جی نہ ہار دے اور انسان بے خود ہو کر شیطان کی آغوش میں نہ جا پڑے اور اسفل سافلین میں داخل نہ ہو جائے تاہم دنیا ابھی تک توازن قائم رکھے ہوئے ہے اور وہ آخری گھڑی ابھی نہیں پہنچی اگرچہ خطرہ کی گھنٹی بج رہی ہے۔

سچی بات تو یہ ہے کہ اس وقت دنیا کو جو بچائے ہوئے ہے وہ اللہ تعالیٰ کا ہی ہاتھ ہے۔ شروع ہی سے اللہ تعالیٰ اپنے رسول بھیجتا رہا ہے۔ صدیوں کی تعلیم و تربیت نے انسان میں ایمان کی رمق پیدا کر دی ہوئی ہے۔ یہی اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے اگرچہ آج کا انسان اپنی عقل کے اندھیروں میں روشنی کی اس کرن کو گم کر چکا ہے لیکن روشنی کی یہ کرن کہیں نہ کہیں ابھی موجود ضرور ہے۔ اگر روشنی کی یہ کرن بھی بالکل مٹ گئی تو اس کا یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ ہاتھ جو اس وقت دنیا کو سہارا دے کر بچا رہا ہے ہٹ جائیگا اور دنیا کے پرخچے اڑ جائیں گے۔ مگر ہمیں از سر نو امید بڑھ گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا ہاتھ نہیں ہٹائے گا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس نے اپنا ہاتھ اور بھی لمبا کر دیا ہے جیسا کہ وہ ہمیشہ ایسے حالات میں کرتا رہا ہے۔

دنیا پر آج سے پہلے بھی ایسے وقت آ چکے ہیں کہ انسان نفس آمارہ کی رہنمائی میں تباہی کے گڑھے میں کئی بار کھڑا ہوتا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنا ہاتھ بڑھا کر اس کو بچا لیتا رہا ہے۔ آج بھی اس نے پھر اپنا ہاتھ بڑھایا ہے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کیا ہے تاکہ وہ انسان کے دل میں جو ایمان کی چنگاری موجود ہے اس کو از سر نو شعلہ میں تبدیل کر دے اور انسان اپنے ہاتھ سے جو اپنی ہلاکت کے سامان پیدا کر چکا ہے۔ ان کو انسانی زندگی کے ارتقا کی ایک اوپر کی بلندی پر پہنچانے کے ذرائع بنا دے۔

الذین آمنوا و
عملوا الصالحات
فلهم اجر غیر
ممنون۔

تعلیم القرآن کلاس

برموقعہ رمضان المبارک
زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

حسب سابق اس سال بھی انشاء اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کے مہینہ میں تعلیم القرآن کلاس لگائی جائیگی تمام لجنات سے درخواست ہے کہ وہ اطلاع دیں کہ ان کی لجنہ کی طرف سے کتنی طالبات شامل ہونے کیلئے آئینگی۔ آنیوالی طالبات کم از کم اردو لکھنا پڑھنا اچھی طرح جانتی ہوں نصاب کا اعلان جلد ہی کر دیا جائیگا۔ آتے ہوئے موسم کے مطابق بستر لائیں نیز وعظ کا پیاں قلم دوات اور قرآن مجید بھی ساتھ لائیں

(سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیز لطیف احمد باجوہ کا نکاح عزیزہ شمیم خالدہ بنت چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ ربوہ سے بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر پر برموقعہ جلسہ سالانہ مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء نماز جمعہ سے قبل محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ آمین۔

میجر ابو الخیر باجوہ
۸ بی ماڈل ٹاؤن لاہور

آج سے پچاسی ۸۵ سال قبل کی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک نادر و نایاب نظم

چند دن ہوئے میں اخبار منشور محمدی بنگلور کی ایک بہت پرانی فائل جلد ۲، بابت ۱۲۹۵ھ مطابق ۱۸۷۸-۷۹ء دیکھ رہا تھا اس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے چند نہایت قیمتی مضامین نظر سے گزرے چنانچہ حضور کا ایک مضمون بعنوان "ہندو صاحبوں کی ہدایت" ۲۵ محرم الحرام سے ۱۵ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ (۱۸۷۸ء) تک کے پرچوں میں بالاقساط موجود ہے: ۲۵ ذیقعدہ ۱۲۹۴ھ (۱۸۷۷ء) کے پرچہ میں حضور کا ایک در مضمون ملاپس کا خلاصہ بالفاظ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ تھا۔

"بموجب اصول آریہ صاحبوں کے پرمیشر ان کا کوئی نیا روح نہیں پیدا کر سکتا جس قدر ہیں سو پہلے سے ہیں وہ بھی اس کے مخلوق نہیں بلکہ مثل اس کے خود بخود قدیم سے ہیں اور اپنے وجود کے آپ ہی خدا ہیں۔ ہم نے اس اصول مبارک پر یہ اعتراض کیا تھا کہ بھائیو یہ اعتقاد آپ کا دونوں طرف سے خراب ہے۔ نہ شان ایزدی کے لائق ہے نہ اس کے دوسرے اصول وید کے قائم رہ سکتے ہیں شان ایزدی کے برخلاف تو اس طرح پر ہے کہ نعوذ باللہ اس اعتقاد کے ماننے سے لازم آتا ہے کہ جو خدا وند تعالیٰ عاجز اور ناقص اور بے قدرت اور محتاج بالغیر ہو اور کوئی چیز اپنی طاقت ربوبیت سے پیدا نہ کرتا ہو اور نہ کر سکتا ہو۔ غرض صفت خالقیت سے جو مدار علیہ خدا ہونے کے ہے بالکل بے بہرہ ہو اور سب ارواح کیڑوں مکوڑوں اور مچھروں اور مکھیوں وغیرہ حیوانات کے قدیم اور غیر مخلوق ہونے میں اس کے شریک اور مساوی اور برابر ہوں اور وید کے اصول جن کو یہ اعتقاد باطل کرتا ہے تناسخ اور بار بار پیدا ہونا دنیا کا ہے۔ کیونکہ جب آئندہ کو پیدائش اور آمدن روحوں کی بند ہے اور بباعث مکت ہوتے جانے کے خرچ روزمرہ کا اسی دن سے ہے جب سے روحوں کا وجود ہے تو کچھ شک نہیں کہ یہ ارواح جو ایک خاص تعداد میں محصور اور محدود ہیں غیر متناہی زمانوں سے نباہ نہیں کر سکیں گے اور ایک دن ضرور سبب کے سب مکتی پا جائیں گے اور جب مکت ہو جائیں گے تو ساتھ ہی دنیا اور تناسخ کا خاتمہ ہو گا بلکہ دنیا تو کیا پرمیشر ہی عاجز اور نادار ہو کر اپنے رتبۂ خدائی سے نیچے گر رہے گا۔"

اس مضمون کی آخری قسط ۱۵ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ (۱۸۷۸ء) میں شائع ہوئی ہے جس کے بعد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک نظم بعنوان "نیاز نامہ متعلقہ جواب الجواب" بھی شائع ہوئی ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے یہ نظم ہمارے لٹریچر میں ابھی تک شائع نہیں ہوئی۔ حضور علیہ السلام کی یہ نظم سلسلہ کے لٹریچر میں محفوظ کرنے اور افادۂ احباب کی غرض سے درج ذیل کی جاتی ہے۔

خاکسار قریشی عطاء الرحمٰن - دار المسیح قادیان ۲۱/۱۲/۶۲

نیاز نامہ متعلقہ جواب الجواب

عزیزو دوستو بھائیو سنو بات
خدا بخشے تمہیں عالی خیالات

ہمیں کچھ کیں نہیں ہے تم سے پیارو
نہ کیں کی بات ہے تم خود بچارو

اگر کھینچے کوئی کینے کی تلوار
تو اس سے کب ملے بچھڑا ہوا یار

غرض پند و نصیحت ہے نہ کچھ اور
خدا کے واسطے تم خود کرو غور

کہ گر ایشر نہیں رکھتا یہ طاقت
کہ اک جاں بھی کرے پیدا بقدرت

تو پھر اس میں خدائی کا گماں کیا
دگر قدرت ہے پھر وہ ناتواں کیا

کہاں کرتی ہے عقل اس کو گوارا
کہ بن قدرت ہوا یہ جگت سارا

وگر تم خالق اس کو مانتے ہو
تو پھر اب ناتواں کیوں جانتے ہو

بھلا تم خود کہو انصاف سے صاف
کہ ایشر کے یہی لائق ہیں اوصاف

کہ کر سکتا نہیں اک جاں کو پیدا
نہ اک ذرہ ہوا اس سے ہویدا

نہ ان بن چل سکے اس کی خدائی
نہ ان بن کر سکے زور آزمائی

نظر سے اس کے ہوں محجوب و مکتوم
نہ ہو تعداد تک بھی اس کو معلوم

معاذ اللہ یہ سب باطل گماں ہے
وہ خود ایشر نہیں جو ناتواں ہے

اگر بھولی رہے اس سے کوئی جاں
تو پھر ہو جائے اس کا ملک ویراں

پیارو یہ روا ہرگز نہیں ہے
خدا وہ ہے جو رب العالمیں ہے

یہ ایسی بات منہ سے مت نکالو
خطا کرتے ہو ہوش اپنے سنبھالو

اگر ہر ذرّہ اُس میں خود عیاں ہو
تو ہر ذرّے کا وہ مالک کہاں ہو

اگر خالق نہیں روحوں کی وہ ذات
تو پھر کاہے کی ہے قادر وہ ہیہات

خدا پر عجز و نقصاں کب روا ہے
اگر ہے دیں یہی پھر کفر کیا ہے

اگر اُس بن بھی ہو سکتی ہیں اشیا
تو پھر اُس ذات کی حاجت رہی کیا

اگر سب شے نہیں اُس نے بنائی
تو بس پھر ہو چکی اُس سے خدائی

اگر اُس میں بنانے کا نہیں زور
تو پھر اتنا خدائی کا ہے کیوں شور

وہ ناکامل۔ خدا ہوگا کہاں سے
کہ عاجز ہو بنانے جسم و جاں سے

ذرا سوچو کہ وہ کیسا خدا ہے
کہ جس سے جگت روحوں کا جدا ہے

سدا رہتا ہے اُن روحوں کا محتاج
انہیں سب کے سہارے پر کرے راج

جسے حاجت رہے غیروں کی دن رات
بھلا اُس کو خدا کہنا ہے کیا بات

جب اُس نے اُن کی گنتی بھی نہ جانی
کہاں من کا ہو انتر گیانی

اگر آگے کو پیدائش ہے سب بند
تو پھر سوچو ذرا ہو کر خردمند

کہ جس دم پاگئی مکتی ہر اک جاں
تو پھر کیا رہ گیا ایشر کا ساماں

کہاں سے لائے گا وہ دوسری روح
کہ تا قدرت کا ہو پھر باب مفتوح

غرض جب سب نے اُس مکتی کو پایا
تو ایشر کی ہوئی سب ختم مایا

تناسخ اُڑ گیا آئی قیامت
کرو کچھ فکر اب حضرت سلامت

عزیزو کچھ نہیں اس بات میں جان
اگر کچھ ہے تو دکھلاؤ بمیداں

بہت ہم نے بھی اُس میں زور مارا
خیالستان کو جانچا ہے سارا

مگر ملتی نہیں کوئی بھی برہان
بھلا سچ کس طرح ہو جائے بہتان

نہ ہوگا کوئی ایسا مت زمیں پر
کہ یہ باتیں کہیں جاں آفریں پر

دعا کرتے رہو ہر دم پیارو
ھدایت کے لئے حق کو پکارو

دعا کرنا عجب نعمت ہے پیارے
دعا سے آ لگے کشتی کنارے

اگر اس نخل کو طالب لگائے
تو اک دن ہو رہے برتھا نجائے

(لہ ملاہم)

ہمارا کام تھا وعظ و منادی
سو ہم سب کر چکے واللہ ہادی

الراقم مرزا غلام احمد رئیس قادیان۔ الشائع من الشہر المبارک المحرم بارک اللہ لجمیع المومنین ۱۲۹۵ھ ہجری المقدس علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام۔

محررین کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے دفاتر میں محررین کی ضرورت ہے۔ صرف وہی نوجوان جو خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں۔ اپنی درخواستیں مورخہ ۵ مارچ ۱۹۶۳ء تک سیکرٹری کمیشن (ناظر بیت المال) کے نام بھجوائیں۔ تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک ہونا ضروری ہے اور عمر ۱۸ سال سے زائد اور ۲۵ سال سے کم ہو۔ جو امیدوار کمیشن کے امتحان اور انٹرویو میں پاس ہوں انہیں تاریخ تقرری سے -/۶۰ روپے ماہوار تنخواہ دی جائے گی اور -/۳۰ روپے ماہوار مہنگائی الاؤنس ملے گا ایک سال کا عرصہ امتحانی ہوگا۔ اس عرصہ میں امیدوار کو ٹائپ چلانا ضروری ہوگا۔ جس کی رفتار ۳۰ لفظ فی منٹ ہوگی اس کے بعد اگر ان محررین کا کام تسلی بخش ہو اور ٹائپ میں پاس ہو گئے۔ تو ان کا استقلال ہو سکے گا۔ مستقل ہو جانے کے بعد ۶۰-۴-۱۰۰/EB/۵-۱۵۰/EB/۶-۱۸۰ کا گریڈ دیا جائے گا۔ البتہ وہ گریجوایٹ جنہوں نے تمام مضامین میں بی اے کا امتحان پاس کیا ہو انہیں ابتدائی تنخواہ -/۸۵ روپے ماہوار اور گریڈ ۸۵-۵-۱۰۰-۶-۱۳۰/EB/۶-۱۶۰/EB/۷-۲۰۰ دیا جا سکے گا درخواست میں حسب ذیل کوائف درج کئے جائیں گے۔ نامکمل درخواستوں کو زیر غور نہیں لایا جائیگا

(۱) نام امیدوار معہ مکمل پتہ (۲) ولدیت (۳) تعلیمی قابلیت (۴) تاریخ پیدائش معہ حوالہ سند۔ (۵) سابقہ تجربہ بصورت ملازمت اگر ہو (۶) جسمانی صحت کے متعلق ڈاکٹری سرٹیفکیٹ (۷) چال چلن و دینی حالت کے متعلق امیر صاحب جماعت یا پریذیڈنٹ صاحب اور قائد خدام الاحمدیہ کی تصدیق۔

نوٹ: (۱) تاریخ امتحان اور انٹرویو کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

(۲) جو امیدوار اس وقت صدر انجمن کے دفاتر میں کام کر رہے ہیں۔ لیکن کمیشن کا امتحان پاس نہیں ان کے لئے اس امتحان میں شامل ہونا لازمی ہے۔ ورنہ انہیں انجمن کی کارکنیت سے فارغ کیا جا سکتا ہے۔

(سیکرٹری کمیشن (ناظر بیت المال)

قادیان سے ربوہ تک

از مکرم محمود احمد صاحب عارف درویش قادیان۔

جلسہ سالانہ قادیان ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰ دسمبر ۶۲ء کو بفضلہ تعالیٰ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا قادیان کے جن درویش اصحاب کے پاسپورٹ ادر دیزا تیار تھے ادر انہیں صدر انجمن احمدیہ قادیان نے جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کی اجازت دی تھی وہ ربوہ آنے کے لئے تیاری کرنے لگے چنانچہ ۲۴ دسمبر کو قریباً ایک صد کے قریب درویشان (مرد عورتیں اور بچے) قادیان سے ربوہ کے لئے روانہ ہوئے اس مختصر قافلہ کے امیر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان تھے آپ کی زیر قیادت قافلہ کا ایک حصہ قادیان سے سپیشل بس کے ذریعہ بارڈر تک پہنچا اور کچھ درویش عام بسوں کے ذریعہ بارڈر تک پہنچ گئے بارڈر پر یہ سارے درویش اکٹھے ہو گئے۔

پاسپورٹوں کے اندراجات اور محکمہ کسٹم کی دیکھ بھال میں ہندوستانی افسران کے علاوہ پاکستانی افسران نے بھی ہمدردانہ سلوک کیا اور جتنی جلدی ممکن ہو سکتا تھا انہوں نے ہمیں فارغ کر دیا جزاھم اللّٰہ احسن الجزاء۔

پاکستانی کسٹم پر قریشی محمود احمد صاحب ایڈوکیٹ (امیر قافلہ پاکستان ۴۸ء) لاہور۔ مکرم سردار بشیر احمد صاحب ایگزیکٹو انجینئر واپڈا۔ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ ایگزیکٹو انجینئر محکمہ بجلی کے علاوہ جماعت احمدیہ لاہور کے بعض اور معزز احمدی بھائی بھی اپنے درویش بھائیوں کے استقبال کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے انہوں نے درویشان کو دوپہر کا کھانا پیش کیا۔ گذشتہ سالوں میں نظارت خدمت درویشاں کی طرف سے درویشان کو کھانا پیش کیا جاتا تھا اس مرتبہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ محمود احمد صاحب چیمہ نے کھانے کا سارا خرچ خود برداشت کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

پاکستانی کسٹم سے فراغت کے بعد ۴ بجے شام یہ قافلہ دو بسوں میں ربوہ کے لئے روانہ ہوا۔ ان میں ایک بس احمد ٹرانسپورٹ کمپنی کی تھی جو محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب افسر دارالضیافت ربوہ نے فری مہیا فرمائی تھی اور دوسری بس طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کے مینجنگ ڈائریکٹر محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب نے پیش کی تھی اللہ تعالیٰ ان ہر دو اصحاب کو جزائے خیر دے اور اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے آمین۔ یہ قافلہ ۶ بجے شام پاکستانی بارڈر سے روانہ ہو کر لاہور پہنچا بادامی باغ میں طارق ٹرانسپورٹ کے اڈہ پر کچھ وقت ٹھہرنے کے بعد یہ قافلہ ربوہ روانہ ہوا۔ رات کا کھانا چوہدری مقبول احمد صاحب ڈسٹرکٹ انجینئر شیخوپورہ نے پیش فرمایا، مکرم محمود احمد صاحب چیمہ ایگزیکٹو انجینئر لاہور۔ مکرم سردار بشیر احمد صاحب ایس ڈی او۔ لاہور اور جماعت کے بعض دیگر معززین بھی ایک کار میں ہمارے ساتھ شیخوپورہ تک تشریف لے گئے

درویشان کا یہ قافلہ رات کے بارہ بجے کے قریب ربوہ پہنچا۔ بس کے اڈہ پر حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ایم اے قائم مقام ناظر خدمت درویشاں کے علاوہ بعض دیگر احباب بھی استقبال کے لئے موجود تھے، بسوں سے سامان اتارنے کے بعد چند ایک درویشان تو اپنے عزیز رشتہ داروں کے مکانات پر چلے گئے اور باقی درویشان نے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ کے زیر انتظام دفاتر تحریک جدید کے کمروں میں قیام کیا عورتوں اور مردوں کے لئے علیحدہ علیحدہ کمرہ جات تھے۔ مورخہ ۲۷ دسمبر کی شام کو کچھ درویش ربوہ پہنچے ان میں سے بھی اکثر درویشان نے انہی کمروں میں قیام کیا مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح شاہد ان درویشان کے لئے انچارج مہمان نواز تھے۔ انہوں نے اور ان کے معاونین نے درویشان کی خاطر و تواضع کی طرف خاص توجہ دی ہر روز صبح کے وقت درویشان کے لئے دفتر خدمت درویشاں کی طرف سے اور بعد دوپہر دفتر تحریک جدید کی طرف سے چائے وغیرہ کا انتظام تھا جلسہ سالانہ کے مقررہ ایام کے بعد بھی تین دن تک کھانے اور چائے وغیرہ کا یہ خاص انتظام جاری رہا مکرم ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب آف سرگودھا نے بھی دفتر تحریک جدید کی معرفت مبلغ پچیس روپے درویشان قادیان کی خدمت میں چائے وغیرہ کے لئے پیش کئے جزاھم اللّٰہ احسن الجزاء

دفتر خدمت درویشان ربوہ نے پاسپورٹوں کے اندراجات اور بعض دیگر امور میں درویشان قادیان کو ہر ممکن سہولت بہم پہنچائی جزاھم اللّٰہ احسن الجزاء

مورخہ ۲۹ دسمبر کی صبح کو ۱۰ بجے زیر قیادت حضرت مرزا وسیم احمد صاحب امیر قافلہ درویشان قادیان نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور اپنے پیارے آقا کی زیارت سے فیض یاب ہوئے الحمد للّٰہ حضور کی ملاقات کے بعد درویشان قادیان سیدی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی (ناظر خدمت درویشاں) کی کوٹھی پر ملاقات کے لئے حاضر ہوئے آپ نے ازراہ کرم بڑی محبت کے ساتھ درویشان قادیان کے ساتھ ملاقات فرمائی اور حالات دریافت فرمائے اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا اور حضرت میاں صاحب کو جلد کامل صحت عطا فرمائے اور ان مقدس اور بزرگ ہستیوں کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے اور آپ کا بابرکت سایہ ہم پر تادیر سلامت رکھے آمین۔ درویشان قادیان نے فرداً فرداً سلسلہ کے بعض دیگر بزرگوں سے بھی ملاقات کی احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ان درویش بھائیوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات اور پریشانیاں دور فرمائے اور انہیں صحیح رنگ میں مسیح پاک علیہ السلام کے درویش بننے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(خاکسار محمود احمد عارف درویش قادیان)

بیادِ حضرت قاضی محمد یوسف صاحب مرحوم مغفور

(از مکرم سید لعل شاہ صاحب جگر۔ پشاوری)

ہر چہ رفتہ بر سرم ز افلاک رفت | یعنے قاضی یوسف اندر خاک رفت

صاحب کردار و نیک و مہربان | حیف بر آں صاحب ادراک رفت

عالم و جوّاد آں شب زندہ دار | حق بیامرزش زگیتی پاک رفت

ماند قلب از حرکتِ خود وائے حیف | لاجرم جاں داد و آں غمناک رفت

احمدی کم دیدہ ام من ایں چنیں | یعنے شیدائے شہِ لولاک رفت

ظہرِ جمعہ چار بد از جنوری | زیں جہاں سوئے جناں بیباک رفت

مصرعۂ سالِ وصالش خواں جگر

یوسفم در چاہِ مرگے۔ پاک رفت

۱۳۸۲ھ

دعائے مغفرت

میری والدہ نواب بی بی صاحبہ بعمر تقریباً ۹۰ سال مورخہ ۲۰/۱۲ بعد نماز مغرب وفات پا گئیں انا للّٰہ و انا الیہ راجعون

مرحومہ خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر ۱۹۱۴ء میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئیں موضع چندو گڑھ نزدیک فتح گڑھ چوڑیاں تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور (دحال بھارت) میں ہمارا گھر ہی اکیلا احمدی تھا ہمیشہ احمدیت کی تبلیغ کرتی رہتیں اور سلسلہ کے جو مبلغ گاؤں آتے ان کی خدمت میں بہت خوشی محسوس کرتیں آخری وقت تک تہجد گذار اور پابند نماز تھیں سخت بیماری کی حالت میں چارپائی پر ہی نماز ادا کر لیتیں۔ ہم چھ بھائی اور دو بہنیں تھیں جن میں ۵ پانچ بھائی اور دو بہنیں وفات پا چکی ہیں ان کی وفات پر آپ نے بہت صبر کا نمونہ دکھایا اور خدا تعالیٰ کی رضا پر ہمیشہ راضی رہیں یہ موصیہ تھیں ان کو امانتاً بشیر آباد میں دفن کر دیا گیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور مجھے صبر جمیل عطا کرے آمین۔

(خاکسار فضل احمد امیر جماعت دیہہ بشیر آباد داسٹیشن ضلع حیدرآباد)

یوم والدین

کسی جماعت کی ترقی اس وقت تک ممکن نہیں ہو سکتی جب تک وہ ہر لحاظ سے اپنی اندرونی تربیت کا انتظام نہ کرے بالخصوص جماعت احمدیہ کی موجودہ وسعت کے پیش نظر نئی پود کی تربیت پر اس سب سے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

بچوں کی تربیت اس وقت تک کما حقہ نہیں ہو سکتی جب تک والدین اس اہم اور مقدس فریضہ کی طرف پوری توجہ نہ دیں اس غرض کو پورا کرنے کے لئے مجلس اطفال الاحمدیہ نے اپنے اس سال کے پروگرام میں "یوم والدین" دو دفعہ منانے کا فیصلہ کیا ہے

قائدین اور ناظمین اطفال اس جلسہ "یوم والدین" کو پورے اہتمام کے ساتھ جلد از جلد منانے کی سعی فرمائیں اطفال کے علاوہ والدین کے نمائندگان کو بھی تقاریر کے لئے ضرور مدعو کیا جائے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام

مبلغین کرام کی ایمان افروز تقاریر

الجمعیۃ العلمیۃ کے اجلاس منعقدہ ۱۳ر جنوری ۱۹۶۳ء میں مکرم مولانا محمد صادق صاحب سابق مبلغ ملایا، مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری اور مکرم مولوی عبد القدیر صاحب شاہد سابق مبلغ سیرالیون نے "دوران تبلیغ میں دلچسپ گفتگو" کے موضوع پر اپنے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

تلاوت قرآن پاک کے بعد مکرم مولانا محمد صادق صاحب نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ملایا کے باشندے داڑھی والے شخص کو بنگالی خالصہ سمجھتے ہوئے پر ملا نفرت کا اظہار کرتے ہیں اسی طرح اچکن پہننے والے کو رذیل یعنی تماشہ باز یا دوا بیچنے والا سمجھتے ہیں ان نامساعد حالات کے باوجود خدا تعالیٰ نے شعار اسلامی کو برقرار رکھتے ہوئے ہر میدان میں میری گفتگو کو مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب اور مکرم مولوی عبد القدیر صاحب شاہد نے عیسائیوں کے ساتھ اپنے ایمان افروز تبادلہ خیالات کی تفصیل بیان فرمائی۔

طلبائے ان دلچسپ اور مفید تقاریر کو بڑے انہماک سے سنا اور بالآخر دعا پر اس اجلاس کا اختتام ہوا۔ (محمد یوسف سلیم۔ الامیر للجمعیۃ العلمیۃ)

اعلان برائے لجنات اماء اللہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر لجنات کی عہدہ داران نئے سال کی سکیم اور شعبہ مال کا فارم لے گئی تھیں براہ مہربانی سکیم کے مطابق کام شروع کریں نیز فارم شعبہ مال مکمل طور پر خانہ پری کر کے جلد از جلد ارسال فرما دیں۔

"رپورٹ سالانہ" جلسہ سالانہ پر ہی چھپ گئی تھی بعض لجنات تو اسی موقعہ پر لے گئی تھیں جو لجنات نہیں لے گئیں ان کو بذریعہ وی پی بھجوائی جا رہی ہے علاوہ ڈاک خرچ قیمت -/۵ روپے ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نتیجہ تحریری امتحان زیر اہتمام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

معیار اول: نمبر شمار	نام	حاصل کردہ نمبر	معیار دوم		
۱۔	بشریٰ بشیر جامعہ نصرت	۸۰	۱۔	قانتہ شاہدہ	جامعہ نصرت
۲۔	امۃ الرشید لطیف دار الرحمت ربوہ	۸۰	۲۔	امۃ الرفیق	"
۳۔	منصور حق سرگودھا	۷۰	۳۔	صادقہ قمر	"
۴۔	امۃ الحفیظ شاکر جامعہ نصرت	۶۱	۴۔	شوکت	"
۵۔	امۃ الرحمٰن جامعہ نصرت	۶۰	۵۔	طاہرہ حمید	"
۶۔	فرخندہ ساجدہ سیٹھی جہلم	۵۴	۶۔	امۃ الباسط مرزا	"
۷۔	خالدہ شریف لجنہ منٹگمری	۵۲	۷۔	عابدہ حبیب	"
			۸۔	حمیدہ خانم	راولپنڈی
			۹۔	منیبہ گوہر	"

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

جماعت احمدیہ پشاور کی قرارداد تعزیت

مورخہ ۱۱ کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں جماعت احمدیہ پشاور کا غیر معمولی اجلاس زیر صدارت مکرم شمس الدین خان صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور منعقد ہوا جس میں حضرت قاضی محمد یوسف صاحب رضی اللہ عنہ پراونشل امیر جماعتہائے احمدیہ سابق صوبہ سرحد کی وفات پر رنج و افسوس کا اظہار کیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت قاضی صاحب نے اپنی زندگی حقیقی اسلام یعنی احمدیت کے لئے وقف کی ہوئی تھی آپ قدیم صحابہ میں سے تھے آپ کے ذریعہ کثیر التعداد لوگوں نے احمدیت قبول کی خصوصاً سابق صوبہ سرحد میں اشاعت احمدیت کے علاوہ احمدیت کی مضبوطی کے لئے بھی ہمیشہ کوشاں رہے قریباً ہر بڑے شہر میں مسجد احمدیہ اور دار التبلیغ اور احمدیہ قبرستان کا انتظام کیا نیز متعدد اردو فارسی پشتو کتب احمدیت کی تائید میں تصنیف فرمائیں۔ آپ بے حد مہمان نواز تھے جماعت کے ہر فرد سے ذاتی تعلق رکھتے تھے اور ان کی ضروریات کا پورا طرح احساس رکھتے تھے غرضیکہ آپ کی وفات سے ایک خلا محسوس ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے پورا کرے اور آپ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(مولا بخش جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ پشاور)

مسجد احمدیہ سوئٹزرلینڈ کی ایک نمایاں خصوصیت

جس کے پیش نظر ہر مخلص احمدی کو اس کی تعمیر میں حصہ لینا چاہیئے

مکرم چوہدری رحمت علی صاحب مسلم ایم اے لیکچرار گورنمنٹ کالج سرگودھا اپنے مکتوب گرامی میں تحریر فرماتے ہیں:-

"مسجد فضل لندن کے بعد مسجد زیورک سوئٹزرلینڈ خاص اہمیت رکھتی ہے کیونکہ اس کی بنیاد حضرت مسیح زمان و مہدی دوران علیہ الصلوٰۃ والسلام کی لخت جگر دختر نیک اختر کے ہاتھوں سے رکھی گئی ہے اس مسجد کے ذریعہ انشاء اللہ وبفضلہ تعالیٰ قلب یورپ میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا ہے اس لئے اس مسجد کی تعمیر میں ہر صاحب استطاعت احمدی کو ضرور حصہ لینا چاہیئے۔"

مکرم چوہدری صاحب موصوف نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے لئے باوجود اپنی کم آمدنی اور زیادہ زیر بار ہونے کے مبلغ تین صد روپیہ کا وعدہ ارسال فرمایا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی اس قربانی کو قبول فرماتے ہوئے آپ کے اخلاص اور مال میں برکت دے کر ہمیشہ آپ کو اور آپ کے تمام خاندان کو اپنے خاص انعامات سے نوازتا رہے آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) میں حصہ لینے والوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی خدمت بابرکت میں ۱۲ر فتح ۱۳۴۱ھش (دسمبر ۱۹۶۲ء) کو تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) میں حصہ لینے والوں کے اسماء گرامی معہ ان کی مالی قربانیوں کے بغرض دعا پیش کئے گئے اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ الودود رقمطراز ہیں:-

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

جملہ احباب جماعت تعمیر مسجد احمدیہ سوئٹزرلینڈ کے صدقہ جاریہ میں حسب استطاعت حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے انعامات اور اپنے آقا کی دعائیں حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

الصدقۃ تدفع البلاء

(حدیث نبوی صلعم)

مکرم جناب علم الدین صاحب اعوان ساکن چک ۲۸ ضلع گجرات سے تحریر فرماتے ہیں:-

"اس جگہ مویشیوں کو ایک مرض شروع ہوئی خاکسار کی ایک بھینس بھی اسی مرض میں مبتلا ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ کے حضور اس کی زندگی کی التجا کی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے شفا دی۔ الحمد للہ۔"

مکرم اعوان صاحب موصوف اپنی تین بھینسوں کی طرف سے مبلغ -/۹۰ روپے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کیلئے وعدہ ارسال کرتے ہوئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں معہ اہل و عیال ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور دینی اور دنیوی برکتیں عطا فرما کر ہر قسم کی نعمتوں سے نوازے آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

میں قریباً ۳ ہفتہ سے بوجہ موٹر سائیکل کے حادثہ کے صاحب فراش ہوں بائیں گھٹنے پر شدید چوٹ آئی ہے احباب میری جلد صحت یابی کیلئے دعا فرمائیں۔ (محمد اسمٰعیل لقاپوری عفی عنہ)

۲۔ بیگم صاحبہ چوہدری محمد ضیاء اللہ صاحب آف لاہور ایک لمبے عرصہ سے شدید بیمار چلی آ رہی ہیں احباب جماعت کامل شفایابی کے لئے دعا فرما دیں۔ (خاکسار ملک سعادت احمد، ۹ انار کلی لاہور)

۳۔ میری چھوٹی بچی عزیزہ آمنہ طیبہ بعارضہ بخار اور نزلہ سخت بیمار ہے اور بڑی بچی زکیہ فردوس بعارضہ شدید کھانسی بیمار ہے دونوں بچیوں کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (صوفی نذیر احمد فضل عمر جنرل سٹور دہلی)

میرے والد محترم چوہدری بشیر احمد صاحب ابن چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب آف جہانیاں ضلع ملتان تین چار روز سے شدید بخار اور کھانسی نزلہ زکام وغیرہ میں مبتلا ہیں آج ان کی طبیعت پہلے کی نسبت کچھ زیادہ خراب ہے احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرما دیں۔

(محمد شفیق احمد چوہدری حیدرآباد دکن)

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

• لاہور ۱۶ جنوری۔ وزیر خارجہ مسٹر محمد علی بوگرہ نے "بھگل یہاں کہا" پنڈت نہرو آئے دن متضاد بیانات دینے کے عادی ہو چکے ہیں۔ اس وجہ سے ہمیں ان کے بیانات کو نظر انداز کر کے وزارتی بات چیت کے نتائج کا انتظار کرنا چاہیئے جس کے بعد یہ معلوم ہو سکے گا کہ بھارتی حکومت کی نیت کیا ہے۔ مسٹر محمد علی نے کہا کشمیر پاکستان کا سب سے اہم مسئلہ ہے اور وہ اس کی قربانی دے کر کسی کو ممنون کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا۔ پاکستان بہر طور اس مسئلہ کو حل کر کے رہے گا۔

• لاہور ۱۶ جنوری۔ وزیر خارجہ مسٹر محمد علی بوگرہ نے یہاں بتایا کہ میرے دورۂ چین کی تاریخ ابھی مقرر نہیں ہوئی ہے۔ لیکن اغلب ہے کہ میں اپریل کے پہلے یا دوسرے ہفتے میں چین کا دورہ کروں گا۔ آپ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا عین ممکن ہے کہ مرکزی وزیر تجارت مسٹر وحید الزمان بھی میرے ساتھ ہی چین کا دورہ کریں۔

• لاہور ۱۶ جنوری، وزیر خارجہ مسٹر محمد علی بوگرہ نے آج یہاں بتایا کہ حکومت روس نے پاکستان کے ثقافتی اور صحافیوں کے ایک وفد کو روس کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے جس پر سنجیدگی کے ساتھ غور کیا جا رہا ہے آپ نے کہا حکومت روس پاکستان میں تیل کی تلاش کے محکمہ کے پاکستانی حکام کو پہلے ہی روس کا دورہ کرنے کی دعوت دے چکی ہے مسٹر محمد علی بوگرہ نے کہا ابتداء میں پاکستان اور روس کے درمیان بعض غلط فہمیاں پیدا ہو گئی تھیں لیکن اب وہ دور ہو چکی ہیں اور دونوں ملکوں کے تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے حکومت پاکستان صحافیوں کا ایک وفد روس بھیجنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔

لاہور ۱۶ جنوری۔ کنٹرولر درآمد و برآمد نے جنوری سے جون تک کی درآمدی مدت کے لئے لائسنسوں کے اجراء کی بنیاد کا اعلان کر دیا ہے۔ تمام ایسی درآمدات خلاف قانون قرار دی جائیں گی جو لائسنسوں کے اجراء کی تاریخ سے قبل یا مدت ختم ہو جانے کے بعد مال تیار کرنے والے ملک سے برآمد کی جائیں گی جن تاجروں یا اداروں نے رجسٹریشن کی فیس ادا نہیں کی انہیں بھی لائسنس جاری نہیں کئے جائیں گے۔ پی آئی اے کے طیارے سے مال منگوانے کی صورت میں لائسنس کی پوری مالیت کا مال درآمد کیا جا سکے گا۔

• رنگپور ۱۶ جنوری قومی اسمبلی میں اپوزیشن کولیشن پارٹی کے ڈپٹی لیڈر مسٹر مسیح الرحمان سابق رکن اسمبلی مسٹر عزیز الحق مقامی ناظم نگار مسٹر غلام کبریا اور مسٹر بجے چندر رمترا کو آگلے ونگپور میں بدامنی کے سلسلہ میں سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کر لیا گیا۔ طلبہ کے فیصلے کے مطابق شہر میں مکمل ہڑتال رہی اور دفعہ ۱۴۴ کے باعث مجوزہ احتجاجی پبلک جلسہ نہیں ہو سکا۔

• لاہور ۱۶ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ محکمہ زراعت مغربی پاکستان اس سال ٹیوب ویل اور زرعی مشینری کی درآمد پر ساٹھ لاکھ روپے سے زائد مالیت کا زرمبادلہ صرف کرے گا۔ محکمہ زراعت زرمبادلہ حاصل کرنے کے لئے محکمہ صنعت سے منظوری حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ پتہ چلا ہے کہ محکمہ زراعت اس رقم میں سے ۱۲۸۹۰۰ روپے سات ٹیوب ویل درآمد کرنے پر صرف کرے گا جو کاشت کاروں کو آسان اقساط پر دیئے جائیں گے۔

• لاہور ۱۶ جنوری۔ زرعی سال کو مالی سال کے مطابق نہیں بنایا جائے گا زرعی سال بدستور خریف اور ربیع کے موسمی آغاز اور انجام سے متعلق رہے گا۔ یہ فیصلہ کمشنروں کی عالیہ کانفرنس میں کیا گیا ہے۔ کانفرنس میں کمشنر بہاولپور ڈویژن نے کہا ہے کہ انہوں نے مالی اور زرعی سال کو ایک ہی دن سے شروع کرنے کی تجویز ان دنوں پیش کی تھی کہ جب وہ کمشنر ملتان ڈویژن تھے۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے خیال ظاہر کیا کہ زرعی سال کا آغاز موسم کے تابع ہے اس کے لئے مالی سال کی طرح کوئی تاریخ متعین نہیں کی جا سکتی +

ولادت

محترم راجہ خورشید احمد صاحب منیر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ڈیرہ اسماعیل خان کو مورخہ ۱۱/۱۲/۶۲ مطابق ۱۳ رجب ۱۳۸۲ھ اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ اسمٰعیل مبارک احمد نام تجویز کیا گیا ہے قارئین الفضل کی خدمت میں نومولود کے صالح، لائق اور خادم دین بننے کیلئے درخواست دعا ہے۔

(مینجر الفضل)

بھارت کا مسئلہ کشمیر سلجھانے سے انکار دہلی کانفرنس کی ناکامی یقینی ہو گئی

"کشمیر میں رائے شماری خارج از بحث ہے" پاک وفد کے لیڈر کو سورن سنگھ کا کورا جواب

نئی دہلی ۱۷ر جنوری۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان وزارتی سطح کی بات چیت کا دوسرا مرحلہ کل انتہائی بے یقینی اور بھارت کی طرف سے عدم دلچسپی کے ماحول میں شروع ہوا۔ پاکستانی وفد بھارت کے رویہ سے بالکل مایوس ہو گیا ہے اور دہلی کانفرنس کی کامیابی کا کوئی امکان نہیں رہا۔ لہٰذا وزارتی سطح کی بات چیت کے کسی تیسرے دور کی ضرورت نہیں سمجھی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ کل دونوں وفدوں کی پہلی ملاقات محض رسم اور تکلف ثابت ہوئی۔ اس اجلاس میں بھارتی وفد کے لیڈر سردار سورن سنگھ نے تصفیہ کشمیر کو واقعی اہمیت دینے کی بجائے دوسرے نام نہاد "متعلقہ امور" پہ زور دینا شروع کر دیا۔ پاکستانی وفد کے لیڈر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے بھارتی موقف میں اس اچانک تبدیلی پر تعجب کا اظہار کرتے ہوئے سردار سورن سنگھ کو یاد دلایا کہ پنڈی کی بات چیت میں کشمیر کو سب سے اہم مسئلہ قرار دیا گیا تھا لہٰذا اب بھی کشمیر کو باقی سب معاملات پر فوقیت دینی چاہئیے۔

پہلے رسمی اجلاس کے بعد مسٹر بھٹو اور سردار سورن سنگھ میں کل نجی ملاقات ہوئی۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ سردار سورن سنگھ نے اس ملاقات میں بھی تصفیہ کشمیر کے لئے کوئی باضابطہ تجویز یا فارمولا پیش نہیں کیا۔ انہوں نے صرف یہ فرسودہ بات دہرائی کہ کشمیر کا مسئلہ موجودہ خط متارکہ جنگ میں معمولی رد و بدل سے سلجھایا جا سکتا ہے اور ریاست میں رائے شماری خارج از بحث ہے۔ سردار سورن سنگھ نے کہا کہ بھارت چین کے ڈر کی وجہ سے پاکستان سے بات چیت نہیں کر رہا وہ پاکستان سے قدیم تعلقات کی بناء پر مصالحت کا خواہاں ہے لیکن مصالحت کے لئے مناسب فضا پیدا کرنا ضروری ہے۔

پاکستان پٹرول برآمد کرے گا

راولپنڈی ۱۷ر جنوری مرکزی وزارت قدرتی وسائل کے سیکرٹری مسٹر امان اللہ خان نیازی نے کل شام ریڈیو پاکستان سے ایک نشری تقریر میں انکشاف کیا کہ پاکستان عنقریب پٹرول برآمد کرنا شروع کر دے گا۔ دس ہزار ٹن کی پہلی کھیپ جلد ہی سنگاپور بھیجی جائے گی۔ آپ نے کہا زرمبادلہ کمانے کا یہ نیا ذریعہ کراچی میں تیل صاف کرنے کے کارخانہ کے قیام سے ممکن ہوا ہے۔ اس کارخانہ نے صنعت کاری اور خوشحالی کی نئی راہیں کھول دی ہیں۔ کروڈ آئیل سے پٹرول تیار کرنے کے بعد کیمیاوی اشیاء بچ جائیں گی ان سے جراثیم کش ادویات پولی تھین اور دیگر مصنوعات تیار کرنے کے لئے کئی کارخانے قائم کئے جائیں گے۔ حکومت ان سے خوشبویات تیار کرنے کا ایک کارخانہ قائم کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔

کراچی کے منصوبوں کے لئے فنڈ دینے کا حکم

کراچی ۱۷ر جنوری۔ مغربی پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر مسعود صادق نے محکمہ مالیات کو ہدایت کی ہے کہ وہ کراچی کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے مختص فنڈ واگزار کر دے۔ آپ نے یہ ہدایت اس وقت جاری کی جب آپ کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کرائی گئی کہ کراچی کے ترقیاتی ادارہ کو صوبائی حکومت کی جانب سے فنڈ کی واگزاری میں تاخیر کے باعث اپنا ترقیاتی کام معطل کرنا پڑے گا۔ وزیر خزانہ نے کراچی کے ترقیاتی ادارے کے ڈائرکٹر جنرل کرنل ہمایوں سے کل سہ پہر اس موضوع پر طویل بات چیت کی۔ بعد ازاں وزیر خزانہ نے ٹیلیفون پر سیکرٹری مالیات مسٹر الطاف گوہر کو ہدایت کی کہ وہ فنڈ واگزار کرنے کے لئے فوری اقدام کریں۔ مسٹر الطاف گوہر اس سلسلہ میں ترقیاتی ادارہ کے ڈائرکٹر جنرل اور دوسرے متعلقہ حکام سے بات چیت کرنے کے لئے ۲۲ر جنوری کو کراچی پہنچیں گے۔

"آرڈیننسوں کے متعلق غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے"

کراچی ۱۷ر جنوری۔ وزیر خارجہ مسٹر محمد علی بوگرہ نے کل یہاں کہا صدر کی جانب سے حال ہی میں جو آرڈیننس نافذ کئے گئے ہیں ان کے بارے میں اخبارات اور عوام کے بعض حلقوں میں غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے۔ آپ نے ایک صحافی سے متذکرہ آرڈیننسوں پر اخبارات اور عوام کی نکتہ چینی پر تبصرہ کرنے کو کہا تھا۔ آپ نے کہا یہ خیال کہ صدر نے ان آرڈیننسوں کے ذریعہ مزید اختیارات حاصل کر لئے ہیں غلط ہے۔ صدر کو آئین کے آرٹیکل ۳۱ کی رو سے پہلے ہی یہ اختیار حاصل ہے۔

برازیل کا مسافر طیارہ گر کر تباہ ہو گیا

ریو ڈی جنیرو ۱۷ر جنوری۔ کل برازیل کا ایک کنویئر مسافر طیارہ ساؤ پالو کے ہوائی اڈے کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ ابتدائی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ طیارہ ایک مکان سے ٹکرا گیا جس کے بعد اسے آگ لگ گئی اور وہ گر کر تباہ ہو گیا یہ طیارہ برازیل کی کروزیرو ڈو سل کمپنی کی ملکیت تھا۔

بوگرہ پاکستان اور چین کے سرحدی معاہدے پر دستخط کرنے اپریل میں پیکنگ جائینگے

کراچی میں اخبار نویسوں کی کانفرنس سے وزیر خارجہ پاکستان کا خطاب

کراچی ۱۷ر جنوری۔ وزیر خارجہ محمد علی بوگرہ نے خیال ظاہر کیا ہے کہ شاید وہ چین اور پاکستان کے سرحدی معاہدہ پر دستخط کے لئے اپریل میں پیکنگ روانہ ہوں گے۔ وزیر خارجہ جو کراچی میں اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے کہا کہ چین میں پاکستان کے سفیر جنرل رضا نے حکومت پاکستان کو مطلع کیا تھا کہ وزیر خارجہ کا دورہ پیکنگ اس موسم سرما یا آئندہ موسم بہار میں مناسب رہے گا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ چین اور پاکستان کے سرحدی معاہدہ کی دستاویزات فروری میں تیار ہو جائیں گی۔ لیکن مارچ میں قومی اسمبلی کا اجلاس ہے اس لئے فروری میں پیکنگ کا دورہ بڑا جلد بازی کا دورہ ہو گا۔ اس لئے میرے خیال میں آئندہ موسم بہار یعنی اپریل میں یہ دورہ مناسب ہو گا۔ لیکن ابھی اس سلسلہ میں کوئی قطعی تصفیہ نہیں ہوا ہے وزیر خارجہ نے انکشاف کیا کہ پاکستان نے کویت سے سفارتی تعلقات قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ فیصلہ عراق کے وزیر خارجہ ہاشم جواد سے بات چیت کے بعد کیا گیا ہے اور عراق کے وزیر خارجہ نے اس سلسلہ میں پاکستان کے نقطۂ نظر کی اہمیت کو محسوس کیا ہے اور وہ بہر حال اس اقدام کو غیر دوستانہ قرار دیں گے کویت میں اب قونصل جنرل مقرر کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ایک تجارتی وفد کویت کے دورہ پر گیا تھا اور وفد کی رپورٹ پر کویت سے تعلقات قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیر خارجہ نے سعودی عرب کو اسلحہ کی فراہمی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ۱۹۶۱ء میں سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان اسلحہ کی اور جوتوں کی فراہمی کا معاہدہ ہوا تھا۔ اس معاہدہ سے عرب جمہوریہ کی حکومت بھی واقف تھی اور معاہدہ کے تحت اسلحہ فراہم کیا گیا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ یمن کی گڑبڑ کے زمانہ میں بھی کچھ اسلحہ بھیجا گیا۔ لیکن یہ یمن میں استعمال کے لئے نہیں دیا گیا تھا۔ وزیر خارجہ نے اس کی تردید کی کہ وزارت خارجہ کے سیکرٹری ایس کے دہلوی کو برطانیہ اس لئے روانہ کیا گیا تھا کہ برطانیہ کو پاکستان کی جانب سے دفاعی معاہدوں سے علیحدگی کا نوٹس دیا جائے انہوں نے کہا کہ یہ غلط ہے۔ سکرٹری وزارت خارجہ کے دورہ کا مقصد پاکستان کے نقطۂ نظر کی وضاحت ہے۔

دس لاکھ ہوم گارڈ بھرتی کرنیکا فیصلہ

نئی دہلی ۱۷ر جنوری۔ بھارت میں عام لام بندی کے تحت دس لاکھ ہوم گارڈ بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سولہ سال سے ۵۰ سال تک کے جوانوں کو اس نئی تنظیم میں شامل کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ہوم گارڈ کے جوان ہنگامی حالات میں پولیس کے فرائض انجام دیں گے اور اندرون ملک میں امن عامہ برقرار رکھنے کے لئے پولیس کے مددگار ہوں گے۔ ہوم گارڈ میں جو زراعت پیشہ جوان شامل ہوں گے ان کی خدمات ملک کے کسی بھی حصے میں منتقل کی جا سکے گی۔ مگر شہری علاقوں سے بھرتی ہونے

پاکستان طاس معاہدہ کو منسوخ قرار دیگا

امریکہ میں پاکستانی سفارتخانہ کا تردیدی بیان

واشنگٹن ۱۷ر جنوری۔ امریکہ میں پاکستانی سفارت خانہ نے پاکستانی سفیر عزیز احمد سے منسوب کردہ ایک بیان کو غلط قرار دیا ہے۔ اور اس کی تردید کی ہے کہ اگر سندھ طاس منصوبہ کے تحت اخراجات میں اضافہ کی بناء پر پاکستان کو مزید امداد نہ دی گئی اور تربیلا بند کی تکمیل کے لئے رقم مہیا نہ کی گئی تو پاکستان طاس منصوبہ کے معاہدہ کو منسوخ کر دے گا اور نہری پانی کا مسئلہ حل کرنے کے لئے بھارت سے جنگ کرے گا۔ اخبار واشنگٹن پوسٹ اور ٹائمز ہیرلڈ میں عزیز احمد کا یہ انٹرویو شائع کیا گیا تھا۔

وزیر تعمیرات نے عربی کانفرنس کا افتتاح

حیدر آباد ۱۷ر جنوری مغربی پاکستان کے وزیر تعمیرات در محمد اوستو نے ضلع دادو کے قصبہ ٹنڈو ... شریف میں دو روزہ عربی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ سندھی کے ساتھ ساتھ اردو اور عربی کی تعلیم حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے ان سندھی ادیبوں کی مثال پیش کی۔ جنہوں نے سندھی کے علاوہ عربی، فارسی اور اردو میں بھی تصنیف و تالیف کا کام کیا۔

عراق پاکستان کو سیمنٹ برآمد کریگا

بغداد ۱۷ر جنوری۔ عراق کے مشہور تاجر سید تحسین بکر نے اعلان کیا ہے کہ اس سال دو لاکھ سے زیادہ سیمنٹ عراق سے برآمد کی جائے گی۔ گزشتہ سال یہاں سے ایک لاکھ ۳۰ ہزار ٹن سیمنٹ برآمد کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جو بات چیت ابھی ہو رہی ہے اس میں پاکستان کو ۵۰ ہزار ٹن سیمنٹ مہیا کرنا بھی شامل ہے۔